قراردادیں

مورخہ 15 جولائی 2019ء بروز پیر

قرارداد نمبر 199

منجانب:۔ محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی صاحبہ، رکن صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا۔

چونکہ خیبر پختونخواہ میں ہزاروں گاڑیاں نان کسٹم پیڈ چلائی جارہی ہے

لہٰذا یہ اسمبلی صوبائی حکومت سے سفارش کرتی ہے کہ ان گاڑیوں کا کسٹم لیکر خزانے میں جمع کیا جائے جس سے خزانے میں ریونیو بھی آجائے گا اور ان گاڑیوں کے مجرمانہ اور غلط استعمال بھی ختم ہو جائے گا۔

قرارداد نمبر 219

منجانب:۔ جناب عنایت اللہ صاحب، رکن صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا

ہر گاہ کہ تحصیل براؤل ضلع دیر بالا رقبے کے لحاظ سے ایک بڑی تحصیل ہے جس کی حدود نہ صرف دیر پائین تک بلکہ چترال اور افغانستان تک پھیلا ہوا ہے دور دراز ہونے کی وجہ سے بجلی ترسیل میں بہت مشکلات ہے۔

لہٰذا یہ اسمبلی صوبائی حکومت سے سفارش کرتی ہے کہ وہ وفاقی حکومت سے اس امر کی سفارش کرے کہ جعرافیائی اور آبادی کا لحاظ رکھتے ہوئے وہاں پر بجلی کا گرڈ سٹیشن قائم کیا جائے۔

قرارداد نمبر 225

منجانب:۔ جناب سردار حسین بابک صاحب، رکن صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا

چونکہ قبائیلی اضلاع تاحال موبائیل سروس اور انٹرنیٹ کی سہولت سے محروم ہے۔ جبکہ کہ دہشت گردی کے وجہ سے ان متاثرہ علاقوں میں دوسری بنیادی سہولیات اور ضروریات بھی دستیاب نہیں ہے۔ جو کہ اُن کا بنیادی حق ہے۔ وزیراعظم اپنے دوروں میں کیئے گئے اعلانات کے باوجود وہاں پر جدید سہولیات فراہم نہیں کیں گئیں۔

لہٰذا یہ اسمبلی صوبائی حکومت سے سفارش کرتی ہے کہ وہ وفاقی حکومت سے اس امر کی سفارش کرے کہ قبائیلی اضلاع کے کونے کونے میں موبائیل اور انٹرنیٹ کی سہولت ہنگامی اور جنگی بنیادوں پر فراہم کیا جائے۔ تاکہ وہاں کے عوام زندگی کے ایک بنیادی ضرورت اور سہولت سے مستفید ہو سکیں۔

قرارداد نمبر: 228

منجانب:۔ ملک بادشاہ صالح صاحب، رکن صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا

یہ اسمبلی صوبائی حکومت سے سفارش کرتی ہے کہ معذور افراد کی سہولت کے لئے صوبے کے پبلک مقامات بشمول سکولز، کالجز، ڈی ایچ کیوز، ایم ٹی آئیز، بی ایچ یوز، آر ایچ سیز اور ٹی ایچ کیوز سمیت دیگر عوامی مقامات پر تکلیف سے بچانے کے لئے خصوصی اقدامات اُٹھائیں۔

قرارداد نمبر 234

منجانب:۔ جناب اکرم خان دُرانی صاحب، رکن صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا

چونکہ محکمہ ابتدائی وثانوی تعلیم کے درجہ چہارم ملازمین سے 24 گھنٹے ڈیوٹی لینا انتہائی زیادتی اور ناانصافی پر مبنی ہے۔

لہذا یہ اسمبلی صوبائی حکومت سے سفارش کرتی ہے کہ درجہ چہارم کے چوکیدار ملازمین سے 24 گھنٹے ڈیوٹی لینے کی بجائے مزید سٹاف بھرتی کیا جائے۔ تاکہ نچلے اور کمزور طبقے کے ملازمین کے ساتھ انصاف ہو سکے۔